مولانا گیلانی مرحوم کا قلم تو ایسی تحریر کو کون قابل قدر گردانے گا۔

مولانا گیلانی مرحوم کا قلم تو ایسی تحریر کو کون قابلِ قدر گردانے گا۔

کتاب: خیر البشرؐ کے ۴۰ جان نثار
مؤلف: طالب ہاشمی
ناشر: البدر پبلی کیشنز۔ لاہور
ضخامت: پونے پانچ سو صفحات
سفید کاغذ
قیمت: مجلد اعلیٰ ۴۲/- روپے

اس کتاب کو اپنے درخشاں موضوع، اور مخلص و قابل مؤلف کی وجہ سے جو قدر و قیمت حاصل ہے، اُس کے پیش نظر میرا ارادہ تھا کہ قدرے تفصیل سے بات کی جائے، مگر "مطبوعات" کے لیے کبھی جگہ نکلتی ہی نہیں اور کبھی دو تین صفحات نکلتے ہیں، اُدھر کتابوں کا ایک انبار ہے۔ لہٰذا مجبوراً اسے مؤخر کرنے سے بہتر یہ سمجھا کہ اجمالاً تعارف کرا دیا جائے۔ مؤلف کچھ ہی عرصہ پہلے "شمع رسالت کے ۳۰ پروانے" نامی کتاب حالاتِ صحابہ کے سلسلے میں لکھ چکے ہیں اور پہلے بھی اس میدان میں خاصا کام کیا ہے، انشاءاللہ آئندہ بھی کریں گے۔ آج اگر طالب ہاشمی کے پیچھے کوئی دار المصنفین موجود ہوتا تو وہ یقیناً چھوٹے سے "شبلی ثانی" شمار ہوتے۔ بچارے مشکل اشاعتی حالات میں عرق ریزی کرکے کام کر رہے ہیں۔ یہ تو ظاہر ہے کہ اگر دنیا میں اسلام کا کام ہونا ہے تو بغیر اس کے نہیں ہو سکتا کہ اسلام کا عملی مفہوم سیرتِ پاک اور سیر صحابہ سے اخذ کیا جائے اور یہ جانا جائے کہ اسلامی اجتماعیت کیسی اکائیوں سے بنتی ہے۔ دنیا میں کسی لیڈر اور کسی تحریک کو ویسے مخلص اور جان نثار ساتھی نہیں ملے جیسے آنحضورؐ کے فیضانِ نظر کے تربیت یافتگان مکہ و مدینہ کی تحریکِ انقلاب کو ملے تھے۔ طالب ہاشمی ایسے چالیس مثالی انسانوں کی تجلیات ایمان و اخلاق کو اپنی کتاب کے اوراق پر سجا کر لاتے ہیں۔ طالب صاحب کی تحریر کی رُوح خلوص ہے، جن ہستیوں پر انہوں نے لکھا ہے اُن سے گہری محبت و عقیدت کا اظہار ہوتا ہے۔ مؤلفانہ حیثیت سے وہ تحقیق و مطالعہ کے بعد چھچے تُلے حقائق سامنے لاتے ہیں۔ اور کمزور باتوں کو چھانٹ دیتے ہیں۔ کوئی مؤرخانہ و سوانحی کام اس اہتمام کے بغیر معیاری نہیں ہو سکتا۔ مزید برآں طالب صاحب بہت اچھی زبان میں لکھتے ہیں جس میں صحت، سنجیدگی اور وقار کا خیال رکھا جاتا ہے اور کوئی مصنوعیت نہیں ہوتی۔